490

آیات نمبر 23 تا 42 میں مشرکین کو تنبیہ کہ قیامت نزدیک آپہنچی ہے، پچھلی نافرمان قوموں کے انجام سے سبق حاصل کریں، محض اپنی خواہشات ہی کی پیروی نہ کریں۔ قوم ثمود، لوط، اور آل فرعون کے انجام کی طرف اشارہ۔ ہر سرگزشت کے بعد بار بار مشرکین کو دعوت کہ یہ قرآن نصیحت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ قوم ثمود نے بھی برے انجام سے ڈرانے والے
رسولوں کو جھٹلایا فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ
سُعُرٍ ﴿٢٤﴾ اور کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے آدمیوں ہی میں سے ایک آدمی کی اطاعت قبول
کرلیں؟ اگر ہم نے ایسا کیا پھر تو ہم بڑی ہی گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہو جائیں گے
ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ کیا ہم سب میں
وہی اس قابل تھا کہ اس پر وحی اتاری گئی ہے؟ نہیں بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے
سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ انہیں کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ
کون بڑا جھوٹا اور شیخی خورہ ہے اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ
اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ اے صالح! بیشک ہم ان کے لئے ایک اونٹنی کو آزمائش بنا کر بھیجنے والے
ہیں پس تم صبر کے ساتھ ان کے انجام کا انتظار کرو وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ
بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ اور ان لوگوں کو آگاہ کردو کہ آج کے بعد سارا
پانی اونٹنی اور قوم کے لوگوں کے مابین برابر تقسیم ہوگا اور ہر ایک اپنی باری کے دن

حاضر ہو گا ، اللہ کی طرف سے پانی کے لئے ایک دن اونٹنی کی باری اور ایک دن باقی لوگوں کی
باری مقرر کی گئی تھی، جس دن اونٹنی کی باری ہوتی تھی وہ سارا پانی پی جاتی تھی فَنَادَوْا
صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ آخر کار ان لوگوں نے اپنے ایک ساتھی کو پکارا تو اس
نے اونٹنی پر وار کیا اور اس کی کونچیں کاٹ کر اسے ہلاک کر دیا فَكَيْفَ كَانَ
عَذَابِىْ وَ نُذُرِ ﴿۳۰﴾ پھر دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسا تھا میرا ڈرانا جو لوگ خبردار
کرنے کے باوجود راہ راست پر نہ آئے ان کا کیا انجام ہوا اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً
وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ پھر ہم نے ان پر ایک مسلسل ہولناک
آواز کا عذاب بھیجا، سو وہ ایسے ہو گئے جیسا کانٹوں کی باڑ کا چورا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو
نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے
والا؟ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ قوم لوط نے بھی خبردار کرنے والے رسول
کی تکذیب کی اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ
بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ بیشک ہم نے لوط علیہ السلام اور اس کے گھر والوں
کے علاوہ ان سب پر کنکریاں برسانے والی آندھی بھیجی اور ہم نے لوط علیہ السلام اور
اس کے گھر والوں کو اپنے فضل و کرم سے عذاب سے پہلے سحر کے وقت وہاں سے
نکال لیا كَذٰلِكَ نَجْزِىْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾ ہر شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا
کرتے ہیں وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ اور حقیقت یہ ہے

کہ لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تھا لیکن ان لوگوں نے اس تنبیہ
میں شک کرتے ہوئے اسے جھٹلادیا وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ
اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۷﴾ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ انہوں نے لوط
علیہ السلام کے مہمانوں کو ان کے حوالے کرنے کا مطالبہ کیا، سو ہم نے ان کی
آنکھیں مٹادیں کہ اب میرے عذاب اور میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ
صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ اور صبح سویرے ہی ان پر عذاب آ پہنچا،
ایک ایسا عذاب جس میں وہ ہمیشہ مبتلا رہیں گے فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾ کہ اب
میرے عذاب اور میری تنبیہ کو جھٹلانے کا مزہ چکھو وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ
لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ اور یہ حقیقت ہے کہ ہم نے اس قرآن کو نصیحت
حاصل کرنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ رکوع [۲]
وَ لَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ اور آل فرعون کے پاس بھی خبردار کرنے
والے رسول آئے تھے كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ
مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ مگر انہوں نے ہماری ساری نشانیوں کو جھٹلادیا آخرکار ہم نے ان پر ایسی
گرفت کی جیسی ایک انتہائی زبردست صاحب اقتدار کی گرفت ہوتی ہے۔

[# 490]

Verses 23 to 42: A warning to the polytheists that the Day of Judgment has drawn near. They should learn a lesson from the fate of the previous disobedient nations, and not merely follow their own desires. A reference is made to the fate of the people of Thamud, Lot, and the followers of Pharaoh. After each story, the polytheists are repeatedly invited to reflect that this Quran is a source of reminder, so they should benefit from it.

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

The people of Thamud also denied the forewarnings [of their Messenger].

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ﴿٢٤﴾

And they said, "is it a single human being from among ourselves that we are to follow? If we do that, then indeed we would truly be misguided and insane!"

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

[They said] "Has the message [of Allah] been sent down to him [alone] from among [all of] us? [No!], rather he is a [sheer] liar and a boastful person."

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾

[yes it was revealed to His messenger!], They will soon know —just tomorrow— who is the liar and who is boastful person.

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَ اصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

[O Ṣāliḥ!] Indeed, We are going to send a [miraculous] she-camel as a trial for them, so watch them and be patient.

وَ نَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

And tell them [that from now onward], the water will be equally divided between them [and the she-camel]–So, each will [come to] drink on their designated day.

A day was appointed by Allah for the she-camel to drink, and a day for the rest of the people. On the day of her turn, she would drink all the water.

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

So, [at last], those [who disbelieved] called [one of] their [wretched] companions. So, he [took a sword to the she-camel and] hamstrung her, [thereby killing her].

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿۳۰﴾

So how [awesome] was My punishment and [the outcome of] My forewarnings?

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾

Then We sent upon them [only] a single, dreadful blast [from the sky], and they became like dry, crumbled twigs of a thorn fence.

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

And indeed, We have made this Quran easy to understand [and seek advice], so is there anyone who will take heed?

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾

The people of Lot also denied the forewarnings [of their Messenger].

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ۙ

نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ

Indeed, We sent upon them a storm of [lethal] stones, except the family of Lot – We saved them before dawn, as a favor from Us.

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿۳۵﴾

This is how We reward every person who is grateful.

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

And indeed, [Lot] warned them of Our grasp [and punishment], but they doubted the warning and denied it.

وَ لَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَ نُذُرِ ﴿٣٧﴾

And even they demanded from [Prophet Lot] to hand over his [Angel] guests to them. So, We blotted out their eyes saying, "Now taste [the pain of] My punishment and [the outcome of] My forewarning."

وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

And indeed, by early morning, they were overwhelmed by an unrelenting torment.

فَذُوۡقُوۡا عَذَابِیۡ وَ نُذُرِ ﴿۳۹﴾

So taste, then, [the pain of] My Torment and [the outcome of] My forewarnings!

وَ لَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۴۰﴾

رکوع[۲]

And indeed, We have made this Quran easy to understand [and seek advice], so is there anyone who will take heed?

وَ لَقَدۡ جَآءَ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾

And very Truly, [Our] forewarnings came to the House of Pharoah.

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

But they denied all of Our [miraculous] signs, so We seized them with a vehement grip of One, who is All-Powerful, Invincible.